جن کی اکثریت امریکہ کی غلامی کا طوق اپنی گردنوں میں ڈال چکی ہیں، آگے نہیں بڑھتیں تو عام مسلمانوں کو آگے بڑھنا چاہیے۔ آخر میں جمیعت علماء اسلام کے مرکزی امیر مولانا نعمت اللہ صاحب نے دعا فرمائی۔

مختلف غیر ملکی وفود کی دارالعلوم آمد

24 اکتوبر کو برٹش ہائی کمیشن کے سیکنڈ سیکرٹری Dominic Jermy دارالعلوم تشریف لائے۔ 26 اکتوبر کو وائس آف جرمنی اور 27 اکتوبر کو بی بی سی کے نمائندے دارالعلوم حقانیہ کو دیکھنے اور مولانا سمیع الحق صاحب سے ملاقات کرنے آئے۔ چونکہ پوری دنیا میں طالبان کے حوالے سے دارالعلوم کا ذکر بھی گونج رہا ہے۔ اس وجہ سے بیرونی دنیا کے لوگوں کو یہ اشتیاق رہتا ہے۔ کہ آخر یہ دارلعلوم کس قسم کا ادارہ ہے۔ جس سے اس قدر تاریخ ساز شخصیات اور تحریکات اٹھتی ہیں۔ مولانا سمیع الحق صاحب نے انہیں دارالعلوم کے مختلف شعبے دکھائے۔ وہ بڑی حیرت اور استعجاب سے یہ سب کچھ دیکھ رہے تھے۔ اور بار بار استفسارات کر کے معلومات حاصل کر رہے تھے۔ مولانا سمیع الحق صاحب نے انہیں جہاد افغانستان اور تحریک طالبان میں دارالعلوم حقانیہ کے مرکزی اور بنیادی کردار سے متعلق تفصیلات سے آگاہ کیا

دارالعلوم کی پچاس سالہ تقریب دستار بندی وختم بخاری شریف کی تیاریاں۔

امسال دارالعلوم کو قائم ہوئے پچاس سال مکمل ہو رہے ہیں۔ الحمد لله علی ذالک۔ جس وقت حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ اس کی بنیاد رکھ رہے تھے۔ ان کے تصور میں بھی شاید یہ بات نہ تھی، کہ یہ مدرسہ آئندہ مستقبل میں عالم اسلام کی ایک عظیم اسلامی یونیورسٹی کی شکل اختیار کرے گا۔ اور اس کا فیضان عام دنیا کے کونے کونے میں پہنچے گا۔ اس کے ساتھ انتہائی پرمسرت اور خوش کن خبر یہ ہے۔ کہ یہاں دارالعلوم کے پچاس سال مکمل ہوئے۔ اور وہاں اس کے فرزندوں نے افغانستان میں خلافت راشدہ کی داغ بیل ڈال دی۔ حسب سابق امسال بھی دورہ حدیث کے طلبہ کی دستار بندی کی جائیگی یہ تمام پاکستان میں اپنی نوعیت کا ایک منفرد روح پرور اجتماع ہوتا ہے جس میں بغیر کسی اشتہار اور دعوت کے ہزاروں افراد شرکت کرنا اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔ دارالعلوم کے پچاس سالہ علمی سفر، فتح افغانستان کے حوالے سے ایوان شریعت کی تعمیر اور مولانا سمیع الحق صاحب کے فرزند، ایڈیٹر الحق مولانا حافظ راشد الحق کی تقریب دستار بندی کی وجہ سے امسال یہ تقریب زیادہ

<۷۰